اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن   اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

17 ربیع الاخر 1444ھ   عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی   12 نومبر 2022ء

1 سوال: جنّتی پتھر کون سا ہے؟

1 جواب: حجرِ اسود۔

2 سوال: جس نے کسی کا دل دکھایا ہو تو کیا اس کے جواب میں اس کا بھی دل دکھا سکتے ہیں؟

2 جواب: دل نہ دکھایا جائے بلکہ معاف کر دیا جائے۔

3 سوال: توبہ پر استقامت کیسے حاصل ہو؟

3 جواب: استقامت تو بڑی چیز ہے، کہا گیا ہے اَلْاِسْتِقَامَةُ فَوْقَ الْكَرَامَة یعنی استقامت تو کرامت سے بھی بڑھ کر ہے، بہر حال اس کے لیے کوشش کی جائے، کبھی نیکیوں میں دل لگتا ہے اور کبھی اُچاٹ ہوتا ہے تو زبردستی اپنے آپ کو نیکیوں کی طرف مائل کیا جائے، اسی طرح گناہ کے تعلق سے خود کو ڈرایا جائے، گناہوں کے عذابات اور ہلاکتوں سے ڈرانے کی کوشش کرتے رہیں، عربی محاورہ ہے: مَنْ جَدَّ وَجَدَ یعنی "جس نے کوشش کی، اُس نے پالیا"۔ بھرپور کوشش کریں گے تو استقامت حاصل ہو جائے گی ، کمزور کوشش کریں گے تو کامیابی مشکل ہے، گناہ چھوڑنے کو سنجیدگی سے لیں گے تو گناہ چھوٹ جائیں گے، نظر انداز کریں گے تو ایسا نہیں ہو سکے گا، زندگی کا وقت ختم ہونے سے پہلے پہلے ہم اپنی اَنا یعنی مَیں کو ختم کریں اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں۔

4 سوال: بعض نادان لوگ گھر کی کھڑکی سے کچرا باہر پھینکتے ہیں، گاڑی سے یا راستے میں چلتے ہوئے پان کی پیک (پچکاری) پھینکتے رہتے ہیں، اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

4 جواب: یہ لوگ اپنے گھر میں تو کچرا نہیں پھینکتے مگر گلیوں میں پھینک دیتے ہیں، ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے، بعض اوقات پھینکے گئے کچرے میں نجاست بھی ہوتی ہے، جس سے لوگوں کے پاؤں / کپڑے وغیرہ خراب ہو سکتے ہیں، کچھ لوگ دیواروں کے ساتھ بیٹھ کر پیشاب کر رہے ہوتے ہیں، ان میں سے کئی کام تو غیر اخلاقی ہیں، بعض اوقات ملکی قوانین کی خلاف ورزی ہو رہی ہوتی ہے، اس لیے ہمیں صفائی رکھنی چاہئے، حدیث پاک میں ہے: پاکیزگی (صفائی) نصف ایمان ہے۔

(مسلم، ص140، حدیث:223)

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

17 ربیع الآخر 1444ھ — عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی — 12 نومبر 2022ء

سوال 5: حضرت سَلمان فارسی رضی اللہ عنہ کیا اہلِ بیت سے ہیں ؟

جواب 5: نبیِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اہلِ بیت سے شمار فرمایا ہے، فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ یعنی سلمان ہمارے اَہْلِ بیت سے ہیں۔

(مسند بزار، ج13، ص139، حدیث: 6534)

سوال 6: کیا سبز گنبد کو دیکھنا کارِ ثواب ہے، گاڑی چل رہی ہو اور گنبدِ خضراء نظر آئے تو کیا کریں؟

جواب 6: جی ہاں! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے روضۂ مبارکہ کے سبز گنبد کو دیکھنا ثواب کا کام ہے، جب یہ نظر آئے تو دُرود شریف پڑھنا چاہئے۔

سوال 7: گنبدِ خضراء کو دیکھنے کی تمنا کیسے پیدا ہو؟

جواب 7: عموماً نیک صحبت اپنانے، نعتیں سننے، مطالعہ کرنے سے یہ جذبہ ملتا ہے، فطری طور پر کسی میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے تو یہ الگ بات ہے، مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**عاشقانِ رسول کی 130 حکایات**" کا مطالعہ کریں، اس کے مطالعہ سے حاضریٔ مدینہ کی تڑپ پیدا ہو گی اور اگر پہلے سے ہوئی تو اس میں مزید اضافہ ہو گا، حاضریٔ مدینہ کا موقع ملنا بہت بڑی خوش نصیبی ہے۔

سوال 8: اِس ہفتے کا رِسالہ "**گناہ کی پہچان**" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب 8: یا رَبَّ المصطفےٰ! جو کوئی 24 صفحات کا رسالہ "**گناہ کی پہچان**" پڑھ یا سن لے، اُسے گناہوں کی پہچان، گناہوں سے نفرت اور گناہوں سے بچنے کی سعادت عطا فرما کر جہنم سے بچا کر جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتم النَّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم۔